نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جناب صدر اور معزز سامعین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ آج مجھے جس موضوع پر لب کشائی کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے

صفت رحمان

حمد وثناء اسی کو جو ذات جاودانی

ہم سر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی

غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

"ھُوَاللّٰہُ الَّذِی لَآاِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ،عٰلِمُ الغَیبِ وَالشَّھَادَۃَ،ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیم۔"

(سورۃ الحشر 23)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ غیب اور حاضر کا جاننے والا۔ وہی ہے جو بن مانگے دینے والا اور بے انتہار حم کرنے والا ہے۔

سامعین کرام! آپ قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھیں، کوئی صفحہ کھولیں، کسی رکوع کی بھی تلاوت کریں، ہر جگہ ہمیں خداتعالیٰ کی یہ پیاری صفت یعنی صفت رحمان ملے گی۔ صفت رحمٰن کا کیا مطلب ہے رحمان خدا وہ خدا ہے جس نے تمام ذی روح کے فائدہ کے لیے، ان کی بھلائی کے لیے، ان کی ترقی کے لیے، بغیر ان کے سوال یا دعا کے، بغیر کسی کوشش اور محنت کے، ان کے فائدہ کے لیے ان کی پیدا ہونے سے پہلے بہت سی مفید چیزیں بنائی مثلاً آسمان، زمین، سورج، چاند، بادل، پانی، وغیرہ۔ پھر یہ صفت رحمان کا ہی کرشمہ ہے کہ نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی ضروریات کا خیال رکھا گیا اور ہر زمانہ میں بنی نوع انسانی کی ہدایت کے لیے آسمانی برکات یعنی انبیاء اور کتب کا نزول ہوتا رہا۔

بے شک انسان کو عقل عطا کی گئی ہے اور تدبیر کرنے کا حکم دیا گیا مگر یہ ضروری نہیں کہ ریاضی کے قانون کی طرح ایک جمع ایک برابر دو ہی ہوں بلکہ صدہا بار دیکھا گیا ہے کہ انسان عقل اور تدبیر سے کام لیتا ہے مگر پھر بھی ناکام و نامراد ہو جاتا ہے اسی لیے ہمیں ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کا حکم دیا گیا تا کہ انسان رحمان خدا سے التجاء کرے کہ

اے ہمارے رحمان رب! تو نے ان گنت اور بے شمار نعمتیں ہمارے لیے پیدا کیں اور ہمارے عمل کو اس میں کوئی دخل نہیں تھا......ان نعمتوں سے آج ہم فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اٹھا نہیں سکتے ہم اگر تیری رحمیت کا جلوہ دیکھنے کے قابل نہیں تو اے رحمان خدا! ہمیں اپنی رحمانیت کا جلوہ دیکھا اور ہماری مدد فرما۔

صفت رحمان کا ظہور کس طرح ہوتا ہے ایک واقعہ بیان کر کے اپنے تقریر کو ختم کرتا ہوں۔ حضرت ابراہیم بن ادھم بیان کرتے ہیں کہ میں کسی کے ہاں مہمان تھا انہوں نے میرے سامنے کھانا رکھا۔ کھانا کھا رہا تھا کہ اتنے میں ایک کوّا آیا اور میرے سامنے سے ایک روٹی اٹھا کر لے گیا۔ کہتے ہیں کہ میں حیرت زدہ ہو کر اس کے پیچھے چل پڑا کہ دیکھوں یہ کیا کرتا ہے، کہاں لے جاتا ہے تو وہ ایک ٹیلے پر اترا جہاں ایک آدمی بندھا ہوا پڑا تھا.........اس کے دونوں ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ کوّے نے روٹی اس بندے کے آگے پھینک دی۔ پس یہ ہے صفت رحمان کا جلوہ کہ اللہ تعالی سب چرند پرند اور تمام کائنات کو بن مانگے عطا کرتا چلا جا رہا ہے

آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں صفت رحمان سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا کرے آمین